نمبر : 2235-A

کتاب کا نام... :- (رسالہ) تحفۃ الوزرا

مصنف .... :- -

مہر و مالک... :- -

سائز.............. :- 24.5x13.5(20x10.5)

سطور .... :- ۱۵ خط .... :- نستعلیق

اوراق .... :- ۸ کاتب .... :- شاہ محمود نیشاپوری

تاریخ کتابت... :- ۲۰ رمضان ۱۰۷۵ھ / ۷ / اپریل ۱۶۶۵ء

زبان .... :- فارسی موضوع :- پند و نصیحت

آغاز.............. :- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ رب یسر وتم بالخیر۔ الحمد للہ رب العالمین والصلوات علی محمد وآلہ اجمعین اما بعد این کتاب مشتمل است بر آنکہ حکما از کتب قدما اختیار کردہ اند فواید بسیار در ضمن ہر حرفی مرقوم ومعلوم می شود

اختتام .... :- باب چہل ام در آنکہ بہ چہار چیز اصل سعادت جہانی ومرادات جاودانی است : فرمان بردن خدا و رسول، خوشنود بودن مادر و پدر، خدمت علما و حکما، شفقت بر خلق خدای تعالی۔ بیشتر حق سبحانہ وتعالی توفیق رفیق دہاد بالنبی والہ الامجاد۔

ترقیمہ .... :- تمت رسالہ الشریفہ علی ید اضعف العباد شاہ محمود نیساپوری رحمۃ اللہ علیہ والہ اجمعین

حالت .... :- اچھی حالت میں، واضح جلی خط میں، دوسرے رسالہ کے ساتھ مجلد ہے۔

نوٹ .... :۔ مجموعہ کے ورق-۲ پر اس رسالہ کا اور اس کے بعد کے رسالہ کا نام مندرج ہے: (۱) رسالہ تحفۃ الوزراء (۲) رسالۂ مغربیہ۔ ورق ۳ اور ۴ سادہ ہیں۔ ورق ۵ پر بائیں طرف کے گوشہ میں قیمت الفاظ میں درج ہے لیکن للعہ کے علاوہ الفاظ قطع ہو چکے ہیں۔ اسی ورق پر جدول کے اندر یہ تحریر ہے: حضرت قطب الاقطاب قدس اللہ سرہ العزیز داخل کتابخانہ غلام سلطان العارفین قدوۃ الاکابر الواصلین تاج المحققین والمقربین فقیر قطب بتاریخ ۱۴ شہر رمضان المبارک ۱۰۷۵ھ..... تحریر نمودہ بندۂ.... ہماں وقت و ہماں روز

ورق ۵-ب پر کتاب کا آغاز ہوتا ہے جو چالیس ابواب میں منقسم ہے۔ ان ابواب میں بادشاہ، وزیر اور امیر وغیرہ کے لئے مختلف قسم کی نصیحتیں لکھی گئی ہیں۔

ورق ۸-ب پر ترقیمہ کی عبارت کے بعد حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ تعالیٰ سرہ العزیز کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے اور اس کے نیچے حسب ذیل عبارت مرقوم ہے:

تمت رسالہ شریفہ بدست خط بندۂ اجمیری غلام حضرت سلطان العارفین تاج المحققین والمقربین روز سہ شنبہ تحریر یافت

ہر کہ خواند دعا طمع دارم زآنکہ من بندۂ گنہ گارم

نوشتہ بماند سیہ بر سفید نویسندہ را نیست فردا امید

تحریر فی التاریخ ۲۰ شہر رمضان المبارک ۱۰۷۵ ایکپاس روز برآمدہ تمام گفتہ۔

آغاز اور اختتام کی زائد تحریرات میں تضاد ہے۔ مندرجۂ بالا تحریر میں اتمام رسالہ کی تاریخ ۲۰ رمضان ۱۰۷۵ بتائی ہے۔ جبکہ ورق-۵ پر اس رسالہ کے کتاب خانہ میں داخل ہونے کی تاریخ ۱۴ رمضان ۱۰۷۵ لکھی ہے۔